حیاتیاتی تنوع کا عالمی دن 2018ء

ڈائریکٹر جنرل کی طرف سے پیغام

اس سال حیاتیانی تنوع کنونشن (CBD) کی پچیسویں سالگرہ کا دن ہے اور حیاتیاتی تنوع کے عالمی دن(IDB) کو "حیاتیاتی تنوع پر عمل کے پچیس سالہ جشن" کے طور پر منایا جارہا ہے۔

گزشتہ پچیس سالوں میں عالمی ماحولیاتی انتظامی اداروں جیسےسی بی ڈی نے ہندوکش ہمالیہ (HKH) سے منسلک ممالک کو حیاتیاتی تنوع برقرار رکھنے میں مدد فراہم کی۔ حالانکہ سی بی ڈی کے قومی اور عالمی اہداف کا حصول ایک زبردست آزمائش ہے۔ حیاتیاتی تنوع کا یہ عالمی دن ایک بہترین موقع ہے کہ ہم اس سلسلے میں اپنی کامیابیوں ار مستقبل کے منصوبوں پر غور کریں۔

ہندوکش ہمالیہ 240 ملین افراد کا مسکن ہے اور یہ اپنے دریاؤں سے 1.9 ارب لوگوں یعنی دنیا کی ایک چوتھائی آبادی کو پانی فراہم کرتا ہے۔ یہ سلسلہ ہمالیہ، انڈو برما، چین کے جنوب مشرقی پہاڑ اور وسطی ایشیائی پہاڑوں پر مشتمل ہے جو روایتی طور پر حیاتیاتی سرحدی مقامات سے منسلک ہے اور ذرائع معاش میں مدد دیتا ہے۔ یہ تین ارب لوگوں کو غذائی تحفظ فراہم کرتا ہے جن میں سے کچھ دنیا کے غریب ترین اور انتہائی پسماندہ لوگ ہیں۔

عالمی ادارہ برائے مربوط ترقی پہاڑی علاقہ جات کا کام ہندوکش ہمالیہ میں مختلف حیات کا خیال اور وہاں بسنے والے لوگوں کے حالات پر غور کرنا ہے۔ ٹرانس باؤنڈری لینڈسکیپ ریجنل پروگرام کے تحت یہ ہمارے خصوصی اقدامات کو واضح کرتا ہے۔ مختلف شراکت داروں کے تعاون سے معلوماتی خلاء کو پُر کرنے، طویل مدتی ماحولیاتی اور سماجی ماحولیاتی مشاہدہ کا قیام، حیاتیاتی تنوع کی نگرانی کے تجرباتی نمونے، انسانی اور اداراتی صلاحیتوں کے فروغ، قومی حیاتیاتی تنوع کی نگران حکمت عملیوں پر اثرات اور مؤثر تبدیلی کیلئے قومی اور عالمی مشاہدے پر دباؤ جیسے اقدامات کیے گئے ہیں۔ مثال کے طور پر کانگ چن جونگا لینڈ سکیپ کنزرویشن اینڈ ڈویلپمنٹ انیشیٹو(KLCDI) نے KLحیاتیاتی تنوع ڈیٹا بیس میں اضافہ کیا اور ببلیوگرافی معلومات میں جدت لائی، اس کے ساتھ ساتھ پرندے (618 اقسام)، تتلیاں (600 اقسام) اور ضروری پھولوں (5198 اقسام) کا اضافہ کیا گیا۔ ریڈیوسڈ امیشن تھرو ڈیفوریسٹیش اینڈ فاریسٹ ڈیگریڈیشن(REDD) نے سرخ پانڈا کیلئے تحفظاتی اقدامات اٹھائے۔

فارایسٹرن ہمالین لینڈ سکیپ(HI-LIFE) اسی نوعیت کے کام کرتا ہے۔ اس نے معلوماتی نقشے تیار کیے اور حیاتیاتی تنوع کے خطوں، ان علاقوں کی قدرتی وضع اور ماحول، محفوظ خطوں، پرندوں کی دیکھ بھال جیسے اہم اقسام ٹاکن، گبن اور میتھون کے بسیروں کیلئے انتظام اور نگرانی کی سہولت فراہم کی۔ یہ اقسام ان تمام علاقوں میں عام ہیں اور یہ معاشرتی روایات کے ساتھ ساتھ نسلی، ثقافتی اور زرعی جنتیاتی اقدار کیلئے مشہور ہیں۔

ثقافتی فہم کو پیش نظر رکھ کر جدید آلات سے مخصوص علاقوں کی مقامی نگرانی کی فکر کو فروغ دینے کیلئے کیلاش سیکریڈ لینڈ سکیپ کنورسیشن اینڈ ڈویلپمنٹ انیشیٹو (KSLCDI) اور REDD کی طرف سے اٹھائے جانے والے اقدامات نے لوگوں کے حیاتیاتی تنوع کی دستاویزات اور حیاتیاتی ثقافتی حکمت عملیوں کی تیاری میں مدد کی جو انسانی بنیاد کی حکمت عملیوں، منصوبہ بندی اور عمل درآمد کو فعال بناتی ہیں۔ اسی طرح KSLCDI نے جنگلی حیات کی اسمگلنگ کی روک تھام کیلئے نقشوں کی تیاری ومنصوبہ بندی اور افرادی صلاحیتوں کے اضافے میں مدد دی۔ ہندو کش قراقرم پامیر میں نگرانی میں بہتری کیلئے روایتی سمجھ بوجھ اور معاشرتی حوصلہ افزائی کے ذریعے ثقافتی خدمات پر زور دے کر انتہائی ضروری توجہ کو اپنی طرف مرکوز کیا۔ سرحدی علاقوں پر محیط خطوں جہاںICIMOD کام کررہی ہے، ہم نے اپنی جمع کردہ حیاتیاتی تنوع سے متعلق معلومات کی عوامی سطح پر آسان رسائی کیلئے ویب سائٹ پر ڈالا۔ ہماری فراہم کردہ معلومات اور مقامی تعلیماتی فہم کو عالمی سطح کے فورم میں استعمال کیا جارہا ہے جیسے عالمی تحفظاتی حکمت عملیاں تشکیل دینے کیلئے عالمی پلیٹ فارم برائے حیاتیاتی تنوع اور ایکوسسٹم سروسز اور گلوبل بائیوڈائیورسٹی مرکز ہماری معلومات سے استفادہ کررہے ہیں۔

تاہم ابھی تک انسانی حیوانی انتظامی تنازعات، خطرناک حیات کی قسمیں، جنگل کی آگ اور جنگلی حیات کی اسمگلنگ جیسی مشکلات درپیش ہیں۔ ان مشکلات کا حل "پیش منظر کی فکر" میں مضمر ہے جو مضبوط اداراتی صلاحیتوں اور وعدوں کا مطالبہ کرتی ہے۔ مضبوط ادارے ہی حیاتیاتی حکمت عملی کے منصوبہ برائے ۲۰۲۰-۲۰۱۱ کے مطلوبہ نتائج کے حصول کا تعین کریں گے۔ آنے والے برسوں میں ہمیں پورے خطے اور جھیلوں میں حیاتیاتی تنوع کے مشاہدے، بنیادی تعلیم میں جدت اور مکمل زرعی، نباتاتی، توانائی، پانی، بنیادی ڈھانچے اور خدماتی حکمت عملیوں کو مزید مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔ پہاڑی زمین کی بدحالی کے حل کیلئے، ہمیں پائیدار نگرانی اور ترقی کیلئے برادریوں کو معاوضے دینے کی ضرورت ہے۔

حیاتیاتی تنوع کے عالمی دن ۲۰۱۸ء پر یہ واضح ہے کہ گزشتہ پچیس سالوں میں بہت کچھ حاصل ہوچکا ہے لیکن بہت سا کام اب بھی باقی ہے۔ میری دعا ہے کہ تمام پہاڑی معاشرے اور ان سے منسلکہ لوگوں کیلئے یہ دن گزشتہ کارکردگی کو سراہنے کا دن ہے اور یہ دن ہندوکش ہمالیہ میں حیاتیاتی تنوع کو تحفظ دینے کیلئے اپنے عزم کو فروغ دینے اور اپنے لوگوں اور اپنے خطے کو فائدہ پہنچانے کا دن ہے۔